عہد نامہ

مترجم

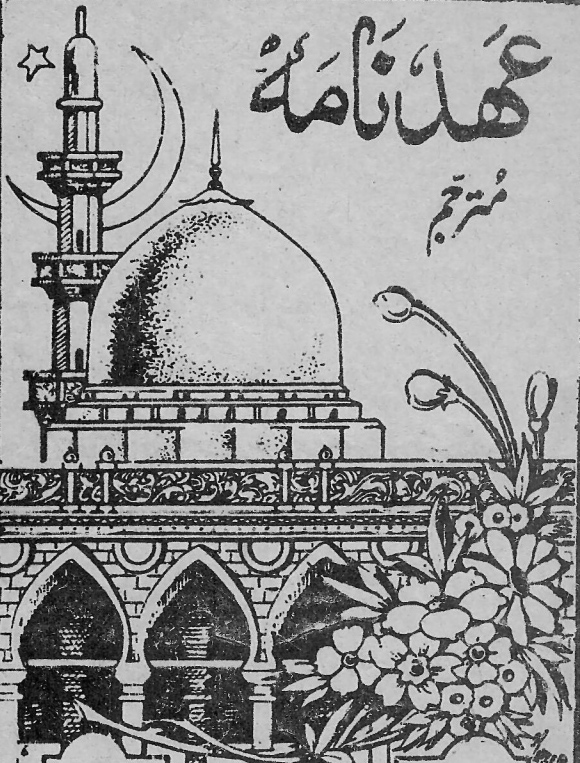

کتب خانہ الحکم پرنٹرز لاہور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَضَائِل عَہْد نَامَہ

تفسیر کبیر اور مدارک التنزیل میں ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز اپنے اصحاب سے فرمایا کہ تم اس بات سے عاجز ہو کہ صبح و شام اللہ تعالیٰ سے عہد کیا کرو۔ عرض کیا گیا کیسے؟ فرمایا جو ہر صبح و شام اس عہد نامہ کو پڑھے گا ایک فرشتہ اس پر مہر لگا کر عرش معلیٰ کے نیچے رکھ دیگا اور قیامت کے روز منادی ندا کریگا وہ لوگ کہاں ہیں جن کے لئے اللہ پاک کے پاس عہد ہے تو وہ جنت میں داخل ہوں گے۔

دوسری روایت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہے کو ابن ابی شیبہ اور حاتم اور طبرانی اور حاکم نے بتصحیح اور ابن مردویہ نے روایت کیا یوں ہے کہ آپ نے آیہ کریمہ لَا یَمْلِکُوْنَ الشَّفَاعَۃَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَھْدًا پڑھ کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائیگا کہ جس شخص کا میرے پاس عہد ہو وہ کھڑا ہو جائے تو سوائے اس دعائے عہد نامہ کے کوئی کھڑا نہ ہوگا۔

تیسری روایت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہے جس کو حکیم ترمذیؒ نے روایت کیا آپ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے سلام کے بعد یہ کلمات پڑھے گا ایک فرشتہ اس کو کاغذ پر لکھ کر مہر لگا کر رکھے گا جب بندہ اپنی قبر سے اٹھے گا وہ فرشتہ وہ نوشتہ لائے گا اور ندا کرے گا کہ عہد والے لوگ کہاں ہیں حتیٰ کہ وہ (عہد کیا ہوا) ان کو دے گا۔

طاؤس رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ان کلمات کو اپنے کفن پر لکھنے کا حکم دیا جو لکھے گئے۔

امام صفارؒ نے ذکر کیا اگر میت کی پیشانی یا عمامہ یا کفن پر عہدنامہ لکھا جائے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میت کو بخش دے اور عذاب قبر سے مامون فرمائے۔

نصیرؒ فرماتے ہیں کہ اسکے جواز کے لئے یہ روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اصطبل کے گھوڑوں کی رانوں پر لکھا

ہُوا تھا۔ حُبِسَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی۔

ایسے ہی شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے قول الجمیل میں دردِ زہ کے دفعیہ کے لئے آیت کریمہ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ کو لکھ کر عورت کی ران پر باندھنے کو تحریر فرمایا۔

ابن حجرؒ نے اپنے فتاوٰی میں (عہدنامہ) لکھنے کے جواز میں فتوٰی دیا اور فرمایا کہ اس دعا کے لئے اصل ہے ابن عجیل فقیہؒ اس کے لئے حکم کیا کرتے تھے مگر کلمہ کی انگلی سے لکھیں روشنائی سے نہ لکھیں۔ (در مختار، رد مختار عایۃ الاوطار)

شجرہ یا عہدنامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں، بہارِ شریعت، فتاوٰی افریقہ بحوالہ رسالہ فیض عام شاہ عبدالعزیز صاحب رحمہ اللہ تعالٰی صہ ۳۷

حصن حصین میں بحوالہ احمد ہے کہ سہیل راوی اس حدیث نے برِ ثابت قاسم دعوف کہ ہمارے گھر والوں میں سے سب خورد و کلاں اس دعا (عہدنامہ) کو پڑھتے تھے۔ (ظفر جلیل ترجمہ حصن حصین ملخصًا صہ ۳۵)

عَهْد نَامَہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ

اے اللہ آسمانوں کے پیدا کرنے والے اور

الْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَ

زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور

الشَّھَادَۃِ ۚ ھُوَ الرَّحْمٰنُ

ظاہر کے وہ بخشش کرنے والا

الرَّحِیْمُ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْھَدُ

بڑا مہربان ہے اے اللہ تحقیق میں عہد کرتا ہوں

اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ

طرف تیری بیچ اس زندگی دنیا کے

الدُّنْيَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

ساتھ اس کے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے

اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

تیرے ایک ہے تو نہیں کوئی شریک واسطے تیرے

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ تیرے بندے ہیں

وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى

اور رسُول تیرے مت سونپ تو مجھ کو طرف

نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ

نفس میرے کی پس تحقیق تو اگر سونپے گا مجھ کو

إِلٰى نَفْسِي تُقَرِّبُنِي مِنَ

طرف نفس میرے کی نزدیک کرے گا وہ مجھ کو طرف

الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِي مِنَ الْخَيْرِ

بُرائی کے اور دُور کرے گا مجھ کو بھلائی سے

وَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ

اور تحقیق میں نہیں بھروسہ کرتا ہوں مگر ساتھ تیری رحمت کے

فَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا

پس کر تو واسطے میرے نزدیک اپنے عہد کو کہ

تُوَفِّينِيهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

پُورا کرے تو اس کو دن قیامت کے

إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ط

تحقیق تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى

اور رحمت نازل کرے خدا تعالیٰ اوپر رسولؐ

رَسُوْلِ خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

کے بہتر مخلوق اپنی کے کہ محمدؐ ہیں اور

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَ

آل اُنؐ کی کے اور اُنؐ کے دوستوں پر اور

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

آپؐ کی ازواج مطہرات اور آپؐ کی اولاد سب پر

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

رحمت اپنی کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالے رحم کرنے والوں کے

کتب خانہ الحکمہ پبلشرز ناصر پارک بلال گنج